

Strictly Confidential

Series — 1SRQP

SET — 4

Q.P. Code No. 30

مارکنگ اسکیم: اردو (الیکٹو)

سبجیکٹ کوڈ: 003

سالانہ امتحان 2026

Marking Scheme: Urdu (Elective)

Subject Code: 003

Annual Examination 2026

مقررہ وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

Time Allowed: 3 Hours

M.M. 80

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

1. سال 2026 سے سی بی ایس ای نے بارہویں جماعت کی کاپیوں کی جانچ آن اسکرین مارکنگ (OSM) کے تحت کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

1

Q.P.Code:30 - URDU ELECTIVE – Subject Code: 003

Set-4

Series – 1SRQP

Strictly Confidential

2. آپ بخوبی واقف ہیں کہ کاپیوں کی جانچ (Evaluation) امیدواروں کی اصل اور صحیح جائزے کا اہم مرحلہ ہے۔ جانچ میں معمولی سی غلطی بھی سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے جو امیدواروں کے مستقبل، تعلیمی نظام اور تدریسی پیشے کو متاثر کر سکتی ہے۔ غلطیوں سے بچنے کے لیے گزارش کی جاتی ہے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے جو رہنما خطوط طے کیے گئے ہیں ممتحن حضرات ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔
3. جانچ سے متعلق پالیسی ایک خفیہ پالیسی ہے کیونکہ اس کا تعلق منعقدہ امتحانات کی رازداری، جانچ اور دیگر کئی پہلوؤں سے ہے۔ اس پالیسی کا کسی بھی صورت میں عوام تک پہنچ جانا امتحانی نظام میں خلل ڈال سکتا ہے اور لاکھوں امیدواروں کی زندگی اور مستقبل کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس پالیسی یا دستاویز کو کسی کے ساتھ شیئر کرنے، کسی رسالے میں شائع کرنے یا اخبار/ویب سائٹ وغیرہ میں چھاپنے پر بورڈ اور بی این ایس (BNS) کے مختلف ضوابط کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے۔
4. مارکنگ اسکیم میں دی گئی ہدایات کے مطابق ہی کاپیوں کی جانچ کی جائے۔ اسے ممتحن کے ذاتی انداز فکر یا کسی دیگر بنیاد پر انجام نہ دیا جائے۔ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کیا جائے اور اس کی پوری پابندی کی جائے۔ تاہم جانچ کے دوران وہ جوابات جو جدید معلومات یا علم پر مبنی ہوں اور/یا اختراعی ہوں، صحیح ہونے کی بنیاد پر مناسب نمبر دیے جاسکتے ہیں۔ جماعت دوازدہم (Class-XII) میں استعداد پر مبنی (Competency-based) سوالات کی جانچ کے دوران جواب کو سمجھنے کی کوشش کی جائے اور اگر جواب مارکنگ اسکیم سے مختلف بھی ہو لیکن اس جواب سے پوچھی گئی استعداد (Competency) درست ظاہر ہو تو نمبر ضرور دیے جائیں۔
5. مارکنگ اسکیم میں جو نکات دیے گئے ہیں وہ صرف جوابات کے لیے تجویز کردہ اقداری نکات (Value Point) ہیں۔ یہ محض رہنما اصول کی حیثیت رکھتے ہیں اور مکمل جواب کی نمائندگی نہیں کرتے۔ طلبہ اپنے انداز بیان میں جواب دے سکتے ہیں اور اگر اظہار درست ہو تو اسی کے مطابق مناسب نمبر دیے جائیں۔

6. صدر ممتحن (Head-Examiner) کو پہلے دن ہر ممتحن کی جانچی گئی ابتدائی پانچ جوابی کاپیوں کا بغور جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی گئی ہدایات کے مطابق کی گئی ہے۔ اگر نمبروں میں کوئی فرق یا اختلاف پایا جائے تو باہمی غور و خوض اور گفتگو کے بعد اسے ختم (صفر) کیا جائے۔ باقی جوابی کاپیاں جانچ کے لیے اسی وقت دی جائیں جب یہ یقین ہو جائے کہ مختلف ممتحنین کی جانچ میں کوئی نمایاں فرق موجود نہیں ہے۔
7. جہاں جواب درست ہو وہاں ممتحن درست کا نشان (✓) اور غلط جواب کے لیے غلط کا نشان (x) لگائیں۔ جانچ کے دوران ایسا صحیح کا نشان (✓) نہ لگایا جائے جس سے یہ تاثر ملے کہ جواب درست ہے لیکن اس کے نمبر نہیں دیے گئے۔ یہ ایک عام غلطی ہے جو ممتحن اکثر کرتے ہیں۔
8. اگر کسی سوال کے کئی جز ہیں تو او ایس ایم (OSM) پورٹل پہ ہر جز کے نمبر دائیں جانب دیے جائیں۔ تمام اجزاء پر دیے گئے نمبروں کی جمع پورٹل خود کرے گا۔
9. اگر کسی سوال میں کوئی جز نہ ہو تو اس کے نمبر پورٹل پر بائیں جانب لازماً دیے جائیں۔
10. اگر کوئی طالب علم پوچھے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور بقیہ جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔
11. کسی ایک ہی غلطی کی بار بار تکرار پر ہر جگہ نمبر نہ کاٹے جائیں۔ ایک ہی غلطی کے لیے صرف ایک بار ہی نمبر کم کیے جائیں۔
12. سوال نامہ میں دیے گئے نمبروں کے پورے پیمانے (0 سے 80 نمبر) کو استعمال کیا جائے۔ اگر جواب پورے نمبروں کے قابل ہو تو پورے نمبر دینے میں ہچکچاہٹ نہ کی جائے۔
13. ہر ممتحن کے لیے ضروری ہے کہ وہ پورے دفتری اوقات یعنی روزانہ 8 گھنٹے جانچ کا کام کرے۔ بنیادی مضامین میں روزانہ 20 اور دیگر مضامین میں 25 جوابی کاپیوں کی جانچ کی جائے۔ (تفصیلات جانچ کے رہنما خطوط میں دی گئی ہیں)۔ یہ ہدایت کم کیے گئے نصاب اور سوالات کی کم تعداد کے پیش نظر دی گئی ہے۔

14. اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ماضی میں ہونے والی درج ذیل عام غلطیاں نہ دہرائی جائیں:
- جواب پر درست نشان لگانا لیکن نمبر نہ دینا (درست جواب کے لیے ✓ اور غلط کے لیے X کا نشان صاف اور واضح ہونا چاہیے)۔
  - جواب کے کسی جزو پر درست اور باقی پر غلط نشان لگانا مگر نمبر درج نہ کرنا۔
15. اگر جانچ کے دوران کوئی جواب بالکل غلط پایا جائے تو اس پر X لگایا جائے اور صفر (Zero) دیا جائے۔
16. اگر کسی جواب کے جزو کی جانچ رہ جائے، نمبر سرورق پر نہ چڑھائے جائیں یا نمبروں کو جوڑنے میں غلطی ہو جائے اور یہ بات طالب علم کو معلوم ہو جائے تو اس سے جانچ کرنے والے عملے اور بورڈ دونوں کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے دوبارہ تاکید کی جاتی ہے کہ تمام ہدایات پر پوری توجہ اور احتیاط کے ساتھ عمل کرنا لازمی ہے۔
17. ممتحن کو کاپیوں کی جانچ شروع کرنے سے پہلے جانچ کے رہنما خطوط کو اچھی طرح پڑھ کر سمجھ لینا چاہیے۔
18. ممتحن اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام جوابات کی جانچ کی گئی ہو، نمبر صحیح طور پر سرورق پر منتقل کیے گئے ہوں، نمبر درست جوڑے گئے ہوں اور ہندسوں اور الفاظ دونوں میں نمبر درست لکھے گئے ہوں۔
19. طلباء مقررہ فیس ادا کر کے اپنی جوابی کاپی کی فوٹو کاپی حاصل کر سکتے ہیں۔ لہذا ممتحن اور صدر ممتحن کو ایک بار پھر ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی لاپرواہی نہ برتی جائے اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کیا جائے۔
20. اگر کوئی امیدوار کسی سوال کے دونوں متبادل (Options) کے جواب دیتا ہے جہاں صرف ایک سوال کا جواب دینے کی ہدایت دی گئی ہے، ایسی صورت میں ممتحن دونوں جوابات پر نمبر دے گا۔ سسٹم دونوں جوابات میں سے زیادہ نمبر والے جواب کو منتخب کر لے گا اور کم نمبروں والے جواب کو نظر انداز کر دے گا۔
21. اگر کسی سوال کے دو متبادل (Options) ہوں اور امیدوار نے اس میں سے ایک حل کیا ہو تو ممتحن کو چاہیے کہ جو سوال حل نہیں کیا ہے اس کے لیے NA (حل نہیں کیا) درج کرے۔



Code No. 30

## مارکنگ اسکیم

### اردو الیکٹیو

مقررہ وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

Time Allowed: 3 Hours

M.M. 80

سوال نمبر	مکمل جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ - الف: درسی کتب اور معاون درسی کتاب (50 نمبر) Section - A: Textbook & Supplementary Reader (50 Marks)	
1	مندرجہ درج غیر درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجیے: $5 \times 1 = 5$ بعض آدمیوں کو اپنے بزرگوں کی میراث اس قدر مل جاتی ہے کہ وہ اس کی آمدنی سے بغیر محنت کیے اپنا گزارہ بخوبی کر سکتے ہیں۔ لیکن دنیا میں زیادہ تر ایسے آدمی ہیں جو اپنی ذاتی محنت کی اجرت سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ میراث کی آمدنی یا اپنی محنت کی اجرت سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو نیک چلن اور دوراندیش ہوتے ہیں۔ نیک چلنی انسان کو معاش پیدا کرنے پر آمادہ کرتی ہے اور دوراندیشی خرچ کرنے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔ دوراندیش آدمی آمد اور خرچ کو اپنی نظر میں رکھتا ہے۔ وہ آگے اور پیچھے دونوں طرف دیکھتا رہتا ہے۔ وہ بے ضرورت خرچ کرنے کو سخت برا سمجھتا ہے۔ اگر آمدنی کم ہوتی ہے تو اپنی ضرورتوں کو مختصر کر دیتا ہے۔ حتی الامکان کچھ نہ کچھ بچاتا ہے تاکہ بے کاری، بیماری، قحط اور اتفاقی ضرورتوں کے وقت کام آئے۔ وہ موقع پر	

	<p>دوسرے کی دستگیری کرتا ہے۔ ایسا آدمی کفایت شعار کہلاتا ہے۔ جو شخص کم فہم اور دور اندیش نہیں ہوتا وہ آگاہی کچھ نہیں دیکھتا، نہ آمد کی خبر رکھتا ہے نہ خرچ کی۔ وہ ضروری اور فضول کاموں میں تمیز نہیں کرتا۔ بچوں کی طرح اپنی ہر خواہش پوری کرنے پر آمادہ رہتا ہے۔ اتفاقی ضرورتوں کے لیے کچھ بچا کر نہیں رکھتا۔ ایسے لوگ فضول خرچ کہلاتے ہیں۔</p> <p>(i) اقتباس کے مطابق میراث کی آمدنی بغیر محنت کے حاصل ہوتی ہے۔ اس آمدنی کو کون لوگ صحیح استعمال کر سکتے ہیں؟</p> <p>(A) جن کو وراثت ملتی ہے (B) ذاتی محنت سے زندگی بسر کرنے والے</p> <p>(C) نیک چلن (D) کم فہم</p> <p>جواب: (C) نیک چلن</p> <p>(ii) درج میں سے کون سی درست ”اتفاقی ضرورت“ ہے؟</p> <p>(A) اسکول کی فیس جمع کرنا (B) کھانا بنانے کا سامان خریدنا</p> <p>(C) آپریشن کے لیے رقم جمع کرنا (D) گھومنے جانے کی تیاری کرنا</p> <p>جواب: (C) آپریشن کے لیے رقم جمع کرنا</p> <p>(iii) آمد اور خرچ میں کیا تعلق ہے؟</p> <p>(A) جمع (B) تضاد</p> <p>(C) مترادف (D) ردیف و قافیہ</p> <p>جواب: (B) تضاد</p>
--	---

<p>1</p>	<p>(iv) ”وہ ضروری اور فضول کاموں میں تمیز نہیں کرتا“۔ اس جملے میں تمیز کن معنوں میں استعمال ہوا ہے؟</p> <p>(A) پیدا کرنا (B) محسوس کرنا</p> <p>(C) بتانا (D) فرق کرنا</p> <p>جواب: (D) فرق کرنا</p> <p>(v) کسی بھی ضرورت مند کو قرض دینا، ایک نیک کام ہے۔ ایسے کاموں کے لیے اقتباس میں کون سا مناسب لفظ استعمال کیا گیا ہے؟</p> <p>(A) دستگیری (B) دوراندیشی</p> <p>(C) خواہش پوری کرنا (D) سلیقہ</p> <p>جواب: (A) دستگیری</p>	
<p>1</p> <p>کل نمبر = 5</p>	<p>2</p> <p>درج ذیل نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے:</p> <p><math>5 \times 1 = 5</math></p> <p>میں اسے کوئی جواب دیے بغیر پلیٹ فارم پر اتر جاتا ہوں۔ پلیٹ فارم پر چل کر محسوس کر رہا ہوں، میں واقعی زمین پر ہوں۔ یہ خواب نہیں ہے۔ جو خواب تھا وہ اب پورا ہو چکا ہے۔ قلی سامان اٹھا کر آگے آگے بھاگ رہے ہیں۔ گاڑی کے ہر ڈبے سے سینکڑوں لوگ ابل سے پڑے ہیں۔ بمبئی، حیدر آباد، مدھیہ پردیش، اور بہار اور یوپی کے لوگ مرد اور عورتیں اور بچے۔ سفر کی گرد سے اٹے ہوئے اور پریشان اور حواس باختہ۔ کچھ عورتیں جلدی جلدی اپنے برقعے پہن رہی ہیں۔ ایک لڑکے کے ہاتھ میں کرکٹ کا بلا ہے۔ ایک لڑکی اپنے بیگ میں جلدی جلدی فلم فیر ٹھونس رہی ہے۔ اسے وہ کسٹم والوں کی نظر سے بچا کر اپنی ہندوستانی فلموں کی شوقین فرینڈز</p>	



1	<p>تک لے جانا چاہتی ہے۔ جہاں قلی نے لے جا کر میرا سامان ایک طرف رکھ دیا تھا وہاں پاسپورٹ چیک کرانے والوں کی بھیڑ دیکھ کر میں گھبرا جاتا ہوں۔ یہاں تو کئی گھنٹے اپنی باری آنے میں لگ جائیں گے۔ کسٹم کے پاکستانی عملے کی طرف میں بڑی خاموشی سے دیکھتا رہا۔ یہ سب خوبصورت اور اسماٹ ہیں۔ سب پنجابی بولتے ہیں۔ قلی بھی پنجابی بولتے ہیں۔ لال لال وردیوں کے نیچے نیشنل ڈریس بھی پہنے ہوئے ہیں۔</p> <p>(i) مندرجہ بالا اقتباس کے مصنف کا نام کیا ہے؟</p> <p>(A) احتشام حسین (B) رام لعل</p> <p>(C) اقبال مجید (D) بلونت رائے</p> <p>جواب: (B) رام لعل</p>	
1	<p>(ii) یہ اقتباس ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟</p> <p>(A) آپ بیتی (B) سفرنامہ</p> <p>(C) تنقیدی مضمون (D) مختصر افسانہ</p> <p>جواب: (B) سفرنامہ</p>	
1	<p>(iii) مصنف کا کون سا خواب پورا ہو گیا تھا؟</p> <p>(A) جہاں بچپن گزرا وہاں جانے کا خواب</p> <p>(B) اردو ادب کے ساتھیوں سے ملاقات کا خواب</p> <p>(C) ٹرین سے سفر کرنے کا خواب</p> <p>(D) ہندوستان سے باہر جانے کا خواب</p> <p>جواب: (A) جہاں بچپن گزرا وہاں جانے کا خواب</p>	

<p>1</p> <p>1</p> <p>کل نمبر = 5</p>	<p>(iv) ”فلم فیئر ٹھونس رہی تھی“ سے کس طرف اشارہ ہے؟</p> <p>(A) رکھ رہی تھی (B) چھپا رہی تھی</p> <p>(C) پھینک رہی تھی (D) دبا رہی تھی</p> <p>جواب: (B) چھپا رہی تھی</p> <p>(v) مصنف کسٹم کے عملے کو دیکھ کر کیا مشاہدہ کرتا ہے؟</p> <p>(A) ان کا حلیہ اور زبان (B) پاسپورٹ چیک کرنے کا انداز</p> <p>(C) ان کی خوبصورتی (D) ان کا پہناوا</p> <p>جواب: (A) ان کا حلیہ اور زبان</p>	
	<p>3</p> <p>”مکتوب نگاری شخصی اظہار کی ایک شکل ہے۔“ اس قول کی وضاحت کیجیے۔ <math>5 \times 1 = 5</math></p> <p>یا (OR)</p> <p>غالب نے منشی ہر گوپال تفتہ کے نام خط میں دو جمنوں کا ذکر کرتے ہوئے کس بات کی طرف اشارہ کیا؟</p> <p>جواب: ”مکتوب نگاری شخصی اظہار کی ایک شکل ہے۔“</p> <p>مکتوب نگاری وہ عمل ہے جس میں ایک شخص اپنے خیالات، جذبات، احساسات اور تجربات کو تحریری صورت میں کسی دوسرے شخص تک پہنچاتا ہے۔ خط عام طور پر کسی خاص فرد کے نام لکھا جاتا ہے۔ اس لیے اُس میں دل کی باتیں، ذاتی جذبات اور احساسات بیان کیے جاتے ہیں۔ مکتوب نگار کا مخاطب کوئی ایک شخص ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے مکتوب نگاری کو شخصی اظہار کی ایک شکل کہا گیا ہے۔</p>	

<p>کل نمبر = 5</p>	<p>یا (OR)</p> <p>غالب نے منشی ہر گوپال تفتہ کے نام خط میں دو جنموں کا ذکر کرتے ہوئے 1857 کی بغاوت سے پہلے کے زمانے کو اپنا ایک جنم کہا ہے، جب دلی میں امن قائم تھا۔ 1857 کے ہنگاموں میں انگریزوں نے دہلی میں رہنے والوں پر طرح طرح کے ظلم کیے۔ لوگوں کو قتل کیا گیا۔ عوام دلی چھوڑ کر دوسرے شہروں میں جا کر بس گئے۔ غالب ان ہنگاموں کے باوجود زندہ بچ گئے۔ اسی لیے اس دور کو انھوں نے اپنا دوسرا جنم کہا ہے۔</p>	
<p>2.5</p>	<p>4</p> <p>درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے: <math>2 \times 2.5 = 5</math></p> <p>(i) خو جی کے جذبہ وفاداری پر چند جملے لکھیے۔</p> <p>جواب:</p> <p>خو جی کے جذبہ وفاداری پر چند جملے:</p> <p>1- خو جی لاہور، مغرور، چرب زبان، غصہ ور ہونے کے باوجود لوگوں کے کام آنے والا، معاملات کو سمجھنے والا، دوستوں کا وفادار ہے۔</p> <p>2- جب وہ نواب صاحب کے یہاں تھا، تو ان کی محبت کا دم بھرتا تھا۔ یہی وفاداری جب آزاد کی طرف منتقل ہوئی تو ان کے لیے اپنی جان کو مصیبتوں میں ڈالنے کے لیے بھی آمادہ دکھائی دیتا ہے۔</p> <p>3- وہ سچا محب وطن ہے اپنی قوم اور تمدن کے لیے بھی وفادار ہے۔</p> <p>(ii) خواجہ حسن نظامی نے مچھروں کے کسی عمل کو شوقیانہ ریمارک قرار دیا ہے؟</p> <p>جواب: انسان نے مچھروں کے خلاف ایچی ٹیشن کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی۔ ہر شخص اپنی سمجھ اور عقل کے مطابق مچھروں پر الزام رکھ کر لوگوں میں ان کے خلاف جوش پیدا کرنا چاہتا ہے۔ مگر مچھر اس کی پروا نہیں کرتا۔</p>	

2.5	<p>ڈاکٹر صاحب کی میز پر رکھے اخبار پائیر (Pioneer) میں جہاں مچھر کی برائی لکھی تھی، وہاں وہ خون کی ننھی بوندیں ڈال جاتا ہے۔ گویا انسان کی تحریر پر شوخیانہ ریمارک لکھ دیتا ہے۔ جیسے کہہ رہا ہو ”میاں! تم میرا کچھ بھی نہیں کر سکتے۔“</p>
2.5	<p>(iii) کلیم الدین احمد کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔</p> <p>جواب: کلیم الدین احمد اردو کے معروف نقاد تھے۔ وہ انگریزی کے استاد تھے۔ علم و دانش کا سمندر تھے۔ ان کی تنقید کا انداز کچھ ”ڈیمو لیشن ایکسپرٹ“ کا تھا۔ جس کی ادب میں بہت ضرورت اور اہمیت ہے۔ احتساب اور گرفت کا فن اُن پر ختم ہو گیا۔</p>
2.5 کل نمبر=5	<p>(iv) افسانہ ’سکون کی نیند‘ سے کیا پیغام ملتا ہے؟</p> <p>جواب: افسانہ سکون کی نیند سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے:</p> <p>سکون کی نیند بہت قیمتی ہے۔ بے شمار دولت بھی پر سکون نیند نہیں خرید سکتی۔</p> <p>دولت نہ ہونا اتنا بڑا عذاب نہیں ہے جتنا بے حساب دولت کا ہونا ہے۔ دولت کے نشے میں سرشار انسان اخلاقی قدروں کو بھول جاتا ہے اور خود غرض بن جاتا ہے۔ یہ خود غرضی اس سے بہت سے غیر اخلاقی عمل بھی کراتی ہے۔</p>
5	<p>درج ذیل غیر درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے:</p> <p><math>5 \times 1 = 5</math></p> <p>لگتا نہیں ہے جی مرا اجڑے دیار میں      کس کی بنی ہے عالم ناپائیدار میں</p> <p>بلبل کو آشیاں سے نہ صیاد سے گلہ      قسمت میں قید تھی لکھی فصل بہار میں</p> <p>کہہ دوان حسرتوں سے کہیں اور جا بسیں      اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں</p>

1	<p>اک شاخ گل پہ بیٹھ کے بلبل ہے شادماں      کانٹے بچھا دیے ہیں دلِ لالہ زار میں  عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چاردن      دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں</p> <p>(i) عالم ناپائیدار سے کیا مراد ہے؟</p> <p>(A) دنیا      (B) گھر  (C) ویرانہ      (D) جنگل</p> <p>جواب: (A) دنیا</p>	
1	<p>(ii) بلبل کو صیاد سے گلہ نہ ہونے کی کیا وجہ ہے؟</p> <p>(A) آشیاں ویران ہے      (B) قسمت میں قید ہی لکھی تھی  (C) ابھی فصل بہار نہیں ہے      (D) صیاد رحم دل ہے</p> <p>جواب: (B) قسمت میں قید ہی لکھی تھی</p>	
1	<p>(iii) حسرتوں کے رہنے کی جگہ کیا ہے؟</p> <p>(A) داغ      (B) ذہن  (C) دل      (D) عقل</p> <p>جواب: (C) دل</p>	
1	<p>(iv) چوتھے شعر میں کون سی صنعت ہے؟</p> <p>(A) تلمیح      (B) تشبیہ  (C) تضاد      (D) ایہام</p> <p>جواب: (C) تضاد</p> <p>(v) آخری شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟</p>	

<p>1 کل نمبر=5</p>	<p>(A) عمر مختصر تھی (B) عمر دراز تھی (C) آدھی عمر آرزو میں گزری (D) آدھی عمر انتظار میں گزری جواب: (A) عمر مختصر تھی</p>	
<p>1</p>	<p>6 درج ذیل درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے: <math>5 \times 1 = 5</math></p> <p>پر سشِ غم کو وہ آئے تو اک عالم ہوگا دیدنی کیفیتِ قلب و جگر بھی ہوگی منزلِ عشق پہ یاد آئیں گے کچھ راہ کے غم مجھ سے لپٹی ہوئی کچھ گردِ سفر بھی ہوگی ہوگا افسردہ ستاروں میں کوئی نالہ صبح غنجہ و گل میں کہیں بادِ سحر بھی ہوگی دل اگر دل ہے تو جس راہ پہ لے جائے گا درد مندوں کی وہی راہ گزر بھی ہوگی</p> <p>(i) اس شعری اقتباس کے شاعر کا نام کیا ہے؟ (A) الطاف حسین (B) معین احسن (C) سید انور حسین (D) سید جاں نثار جواب: (B) معین احسن</p> <p>(ii) یہ شعری اقتباس غزل کا حصہ ہے۔ اس کی پہچان کس طرح ہوتی ہے؟ (A) ہر شعر کے دوسرے مصرعے میں ایک ہی ردیف ہے (B) قافیے بدل رہے ہیں (C) پہلا شعر ہم قافیہ ہے</p>	

1	<p>(D) پہلا شعر ہم ردیف ہے</p> <p>جواب: (A) ہر شعر کے دوسرے مصرعے میں ایک ہی ردیف ہے</p>	
1	<p>(iii) قلب اور جگر کی کیسی کیفیت ہوگی؟</p> <p>(A) دلچسپ (B) خوفناک</p> <p>(C) دیکھنے لائق (D) دردناک</p> <p>جواب: (C) دیکھنے لائق</p>	
1	<p>(iv) مندرجہ بالا شعری اقتباس میں 'مجھ' سے کیا مراد ہے؟</p> <p>(A) عاشق (B) محبوب</p> <p>(C) مسافر (D) غمگین</p> <p>جواب: (A) عاشق</p>	
1	<p>(v) اس اقتباس میں 'فریاد' کے لیے کون سا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟</p> <p>(A) غنچہ (B) باد</p> <p>(C) گل (D) نالہ</p> <p>جواب: (D) نالہ</p>	
کل نمبر = 5		
7	<p>الطاف حسین حالی یا نظم طباطبائی میں کسی ایک کی ادبی زندگی پر ایک نوٹ لکھیے۔ <math>1 \times 5 = 5</math></p> <p>جواب: علی حیدر نظم طباطبائی</p>	

نظم طباطبائی نے کتب خانہ آصفیہ میں ملازمت سے اپنی ادبی زندگی کا آغاز کیا۔ دارالترجمہ حیدرآباد سے وابستہ ہونے کے بعد انھوں نے کئی کتابوں کے ترجمے کیے۔ یہاں سے شائع ہونے والی کتابوں پر نظر ثانی کی اور مختلف علوم کی اصطلاحات وضع کرنے میں بھی انھوں نے اہم حصہ لیا۔

اردو ادب میں نظم طباطبائی دو وجہوں سے خاص طور پر مشہور ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے دیوانِ غالب کی مکمل شرح حیدرآباد سے شائع کی۔ اس میں خالص علمی انداز میں غالب کے اشعار کا تنقیدی محاکمہ پیش کیا گیا۔ اور محاسن شعر کو نمایاں کرنے کے ساتھ ساتھ کئی جگہ خامیوں کی بھی نشان دہی کی گئی ہے۔ نظم کی شہرت کا دو سبب ان کا منظوم ترجمہ ”گورِ غریباں“ ہے۔ انگریزی زبان کے شاعر تھامس گرے (Thomas Gray) کی 32 بندوں پر مشتمل مشہور نظم (Elegy Written in a country church yard) کا منظوم ترجمہ نظم طباطبائی نے جس فنی اہتمام اور ہنرمندی سے کیا ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ترجمے میں اصل نظم کا سوز اور درد انگیزی کی کیفیت برقرار ہے۔ نظم طباطبائی نے اس ترجمے میں نظم کی ہیئت کا ایک نیا تجربہ کیا ہے۔ نظم کا ہر بند انگریزی اسٹینزا (Stanza) کی ہیئت میں لکھا گیا ہے۔ نظم طباطبائی نے قافیہ بندی کا نیا طرز اختیار کیا ہے۔

یا (OR)

الطاف حسین حالی:

حالی کی ادبی زندگی کا آغاز تحصیل علمی کے دوران ہو گیا تھا۔

1872ء میں گورنمنٹ بک ڈپو، لاہور، کی ملازمت کے دوران انھوں نے انگریزی سے اردو میں ترجمہ کی ہوئی کتابوں کی عبارت درست کی۔ اس سے انھیں زبان و ادب سے متعلق مغربی خیالات اور بعض جدید علوم سے واقفیت حاصل کرنے کا موقع ملا۔ یہیں سے ان



<p>کل نمبر = 5</p>	<p>کے ذہن میں اردو نثر و نظم کی اصلاح کا خیال بھی آیا۔ جب کرئل ہالرائڈ نے لاہور میں ”انجمن پنجاب“ کے شاعروں کی بنیاد ڈالی تو حالی نے اس میں نمایاں طور پر حصہ لیا۔ حالی کو محمد حسین آزاد کے ساتھ جدید اردو نظم کے بنیاد گزاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔</p> <p>حالی نے اردو میں نئے انداز کی سوانح عمریوں کا سلسلہ بھی شروع کیا۔ ”حیاتِ سعدی“ (1886)، ”یادگارِ غالب“ (1894) اور ”حیاتِ جاوید“ (1901) ان کی مشہور سوانح عمریاں ہیں۔</p> <p>1893ء میں انھوں نے اپنا دیوان مرتب کیا تو اس کے شروع میں ایک مقدمہ بھی لکھا جو ”مقدمہ شعر و شاعری“ کے نام سے معروف ہے۔ اس کی اہمیت یہ ہے کہ شاعری کی تنقید پر یہ اردو کی پہلی باقاعدہ کتاب ہے۔</p>	
<p>2.5</p>	<p>مندرجہ ذیل میں سے صرف دو سوالات کے مختصر جواب لکھیے: <math>2 \times 2.5 = 5</math></p> <p>(i) ”اب بھاگتے ہیں سایہٴ عشقِ بتاں سے ہم“ حالی کی غزل کے اس مصرعے میں شاعر عشق کے سائے سے کیوں بھاگ رہا ہے؟</p> <p>جواب: ”سائے سے بھاگنا“ ایک محاورہ ہے جس کے معنی ہیں ”بہت زیادہ خوف زدہ ہونا“۔ حالی کی غزل کے اس مصرعے میں شاعر عشق سے ڈرا ہوا ہے، اس لیے وہ عشق کے سائے سے بھی دور بھاگ رہا ہے۔</p> <p>(ii) ”جو اس رستے گزرتا ہے تو ٹھنڈی سانس بھرتا جا“ نظم ”گورِ غریباں“ کی روشنی میں بتائیے کہ اس مصرعے میں لفظ ”رستے“ سے کیا مراد ہے؟</p> <p>جواب: نظم ”گورِ غریباں“ کی روشنی میں اس مصرعے میں لفظ ”رستے“ سے مراد ”قبرستان“ ہے۔</p>	<p>8</p>

<p>2.5</p> <p>2.5</p> <p>کل نمبر=5</p>	<p>(iii) اقبال کے فلسفے ”تعمیرِ خودی“ کا مفہوم کیا ہے؟</p> <p>جواب: اقبال کے فلسفے ”تعمیرِ خودی“ کا مطلب اپنی ذات کو پہچانا اور اس کی تعمیر کرنا ہے۔ تعمیرِ خودی اقبال کی شاعری کا خاص وصف ہے۔</p> <p>(iv) نظم ”ارتقا“ کا مرکزی خیال کیا ہے؟</p> <p>جواب: نظم ”ارتقا“ کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان اپنے ارتقاء کے سفر میں اچھے برے ہر طرح کے تجربوں سے گزرتا ہے۔ کبھی ناکام ہوتا ہے، کبھی کامیاب ہوتا ہے۔ لیکن اسے نہ تو ہمت ہارنی چاہیے اور نہ اپنے سفر سے منہ موڑنا چاہیے۔ شاعر نے نظم میں یہی پیغام دیا ہے اور بتایا ہے کہ کامرانی کی منزل ہمارا انتظار کر رہی ہے۔</p>	
	<p>9</p> <p>ویکوم محمد بشیر اور چے خف میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیے۔</p> <p>1x4=4</p> <p>جواب: ویکوم محمد بشیر پر مختصر نوٹ</p> <p>ویکوم محمد بشیر کی ولادت 1910ء میں کیرالا میں ہوئی۔ وہ بچپن سے ہی بڑے ذہین اور ملنسار انسان تھے۔ نہایت حساس طبیعت رکھتے تھے۔ دس گیارہ برس کی عمر سے ہی وہ سیاسی اور انقلابی سرگرمیوں میں شامل ہو گئے۔ 1994ء میں وہ جہان فانی سے کوچ کر گئے۔</p> <p>انھوں نے 27 سال کی عمر سے لکھنا شروع کیا۔ سیاسی اور انقلابی سرگرمیوں کی وجہ سے جو انہوں نے تجربہ حاصل کیا تھا وہ ان کی تخلیقات میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ ان کی کہانیاں زندگی کی حقیقتوں سے لبریز ہوتی ہیں۔ وہ اپنی بات نہایت سادہ، سلیس اور عام فہم انداز میں لکھتے ہیں۔ ان کے افسانوں کی بنیاد حقیقی تجربے ہوتے ہیں۔ ”بچپن کا ساتھی“ اس کی ایک مثال ہے۔ غرض ملیالم ناول اور افسانے کی زبان پر ان کی تخلیقات کے گہرے اثرات ہیں۔</p>	

<p>کل نمبر = 4</p>	<p>ویکوم محمد بشیر اپنی تخلیقات کی بنیاد پر کئی اعزازات سے نوازے گئے۔ پدم شری خطاب 1982ء، ڈاکٹر آف لیٹرز کی اعزازی سند 1989ء اور ساہتیہ اکادمی کی فیلوشپ 1987ء وغیرہ۔</p> <p>یا (OR)</p> <p>چے خف پر مختصر نوٹ:</p> <p>آنتوں پفلو وچ چے خف روس کی ایک بندرگاہ تگان میں 1860 میں پیدا ہوئے۔ اسکولی تعلیم پوری کرنے کے بعد 1879 میں میڈیکل کالج میں داخلہ لیا۔ مالی دشواریوں کی وجہ سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد انھوں نے ڈاکٹری کے بجائے افسانہ نویسی کو ہی اپنا ذریعہ معاش بنایا۔ اور روس کی ادبی دنیا میں چے خف نے ایک خاص مقام حاصل کیا۔ لیکن جوانی میں ہی دق کی بیماری کی وجہ سے 1904 میں انتقال فرما گئے۔</p> <p>چے خف نے شروع میں مزاحیہ افسانے لکھے۔ بعد میں ان کے افسانوں کے موضوعات متوسط طبقے کے تعلیم یافتہ لوگ، ان کی نفسیات، معاشی تنگی وغیرہ رہے۔ ان کے افسانے سیدھی سادی حقیقت کی بدولت لطیف اور دلکش ہو گئے۔ ان کے افسانوں میں ایک خاص تاثیر آمیز رنگ بھی پایا جاتا ہے جو ان کی امتیازی صفت ہے۔ لہذا انہیں خصوصیات کی وجہ سے انھیں ادب کی دنیا میں عالم گیر شہرت حاصل ہوئی۔</p> <p>چے خف کے افسانوں اور ڈراموں کے کئی زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ اردو زبان میں بھی ان کے افسانوں کے ترجمے ہوئے ہیں۔</p>	
	<p>درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے:</p> <p>(i) چیر ویا کوف کی موت کس طرح واقع ہوئی؟</p> <p>جواب: چیر ویا کوف کو جب اچانک چھینک آئی تو اس سے جزل بری ژالوف متاثر ہوا۔ اپنی غلطی کا احساس ہونے پر چیر ویا کوف بار بار جزل سے معافی مانگتا ہے مگر وہ چیر و کو معاف نہیں</p>	<p>10</p>

3	<p>کرتا بلکہ اس کی بے عزتی کر کے اپنے آفس سے نکال دیتا ہے۔ اسی احساسِ ندامت اور بے عزتی کے سبب آخر کار اس کی موت واقع ہو گئی۔</p>
3	<p>(ii) چیر ویا کوف کس بات سے شرمندہ تھا؟</p> <p>جواب: چیر ویا کوف تھیٹر میں دور بین کی مدد سے ”لے کلوش دے کارنویل“ دیکھ رہا تھا۔ اچانک اسے چھینک آئی۔ اس نے جب ادھر ادھر نظر دوڑائی تو اسے الجھن ہوئی کہ وزارتِ رسل و رسائل کا سول جنرل بری ٹالوف اپنی گردن اور سر کو اپنے دستانے سے صاف کر رہا ہے۔ چیر ویا کوف نے اندازہ لگایا کہ اس کی چھینک سے جنرل بری ٹالوف کو تکلیف پہنچی ہے۔ اس واقعے سے چیر ویا کوف کو شرمندگی ہوئی۔</p>
3	<p>(iii) کہانی ’جلتی جھاڑی‘ میں مسافر کی کن کیفیات کا ذکر کیا گیا ہے؟</p> <p>جواب: کہانی ’جلتی جھاڑی‘ میں مسافر انجان شہر میں اجنبیت کا احساس کرتا ہے۔ اسے وہاں اکیلا پن محسوس ہوتا ہے۔ وہ اپنے اکیلے پن کو دور کرنے کے لیے ہر چھوٹے سے چھوٹے واقعے کا باریکی سے مشاہدہ کرتا ہے۔ مناظرِ قدرت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ کھیلتے ہوئے بچے، بوڑھا آدمی اور جھاڑی کے پیچھے ہونے والے واقعات سے وہ حساسیت کے ساتھ محظوظ ہوتا ہے۔</p>
	<p>(iv) کہانی ”جنم دن“ کا کوئی دوسرا عنوان تجویز کیجیے۔ اس عنوان کی حمایت میں پانچ جملے بھی لکھیے۔</p> <p>جواب: عنوان ”مجبوری“</p> <p>مصنف معاشی تنگی سے مجبور ہونے کی وجہ سے اسے اپنے ہی جنم دن پر ایک کپ چائے کے لیے محتاج ہونا پڑا۔</p>

3	<p>حالات سے مجبور ہو کر وہ اپنے مضامین اور تخلیقات ایڈیٹر کو بیچتا ہے اور ایڈیٹر اسے اپنے نام سے چھپواتا ہے۔</p> <p>مجبوری کی حالت میں وہ دوستوں کی ذلت کا شکار ہوتا ہے اور سب اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔</p> <p>مجبوری میں ہی اسے چھوٹے بچے (نوکر) سے پیسے ادھار لینے پڑتے ہیں۔</p> <p>آخر کار اسے جھوٹ بولنا پڑتا ہے اور بھوک مٹانے کے لیے کھانا چوری کر کے کھانا پڑتا ہے۔</p> <p>(نوٹ: یہ نمونے کا جواب ہے۔ طلباء موضوع کی مناسبت سے کوئی بھی عنوان تجویز کر سکتے ہیں۔ اس عنوان کی حمایت میں لکھے گئے مدلل جملوں پر نمبر دیے جائیں۔)</p>	کل نمبر = 6
	<p>حصہ - ب: اردو زبان کی تاریخ (20 نمبر)</p> <p>Section-B: History of Urdu Literature (20 Marks)</p>	
5	<p>اردو ادب کی تاریخ کے حوالے سے درج ذیل سوالات میں سے صرف تین کے جوابات تفصیل سے لکھیے:</p> <p>3x5=15</p> <p>(i) اردو زبان کے آغاز و ارتقاء پر مختصر نوٹ لکھیے۔</p> <p>جواب:</p> <ol style="list-style-type: none"> <li>1- زبانوں کے خاندان</li> <li>2- ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد</li> <li>3- محمد بن تغلق کا دارالسلطنت منتقل کرنا</li> <li>4- شمالی اور جنوبی ہند میں زبان کا ارتقاء</li> </ol> <p>(ii) فورٹ ولیم کالج کیوں اور کس کے حکم سے قائم کیا گیا؟</p>	11

<p>Step-1</p> <p>قیام کی وجہ</p> <p>4=</p>	<p>جواب: انگریز اس حقیقت سے واقف تھے کہ تجارت کے فروغ اور ہندوستان پر حکومت کرنے کے لیے ہندوستان کی زبان اور طور طریقوں کو سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت حکومت کی زبان فارسی تھی اور عوامی سطح پر اردو بولی اور سمجھی جاتی تھی۔</p> <p>اس وقت کے گورنر جنرل لارڈ ویلزی نے یہ محسوس کیا کہ انگریزوں سے آنے والے انگریز افسروں کو یہاں کی زبانوں سے واقف کرایا جائے۔</p>
<p>Step-2</p> <p>کس نے قائم کیا=1</p>	<p>اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے لارڈ ویلزی کے حکم سے 14 مئی 1800 کو فورٹ ولیم کالج کے نام سے کلکتہ میں ایک ادارہ قائم کیا۔</p>
<p>5</p>	<p>(iii) سرسید تحریک کے اغراض و مقاصد کیا تھے؟</p> <p>جواب: (1) 1857 کے انقلاب کے بعد مسلمانوں کی فلاح و بہبود</p> <p>(2) جدید سائنٹفک علوم سے مسلمانوں کو روشناس کرانا</p> <p>(3) تہذیب الاخلاق</p> <p>(4) سائنٹفک سوسائٹی اور مجلہ ایجوکیشنل کانفرنس کا قیام</p>
<p>5</p>	<p>(iv) دبستان دہلی کی خصوصیات بتائیے۔</p> <p>جواب: دبستان دہلی کی خصوصیات:</p> <p>1- شمالی ہند کا سیاسی و سماجی پس منظر</p> <p>2- داخلیت، سادگی، تصوف، سلاست اور روانی</p> <p>3- نمائندہ شعرا</p>
<p>5</p>	<p>(v) قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری پر ایک نوٹ لکھیے۔</p> <p>جواب:</p>

<p>5 کل نمبر = 15</p>	<p>قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری</p> <p>قرۃ العین حیدر علی گڑھ میں پیدا ہوئیں۔ ان کا اولین افسانہ 1944 میں شائع ہوا۔ افسانوں کا پہلا مجموعہ 'ستاروں سے آگے' 1947 میں منظرِ عام پر آیا۔ قرۃ العین حیدر کے افسانوں کی زبان بہت رواں اور پرکشش ہے۔ ان کی تحریروں میں ہندوستان کی تاریخ اور تہذیب کی جھلکیوں نے خاص گہرائی پیدا کر دی ہے۔ اُن کے افسانے عام طور پر طویل ہوتے ہیں۔ اجتماعی زوال اور انسانی زندگی میں وقت کا عمل دخل ان کا خاص موضوع ہے۔</p> <p>انھیں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ، گیان پیٹھ ایوارڈ اور پدم بھوشن کے خطابات سے سرفراز کیا جا چکا ہے۔</p>	
<p>1 1</p>	<p>مندرجہ ذیل سوالات کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجیے: <math>5 \times 1 = 5</math></p> <p>(i) باغ و بہار کے مصنف کا نام کیا ہے؟</p> <p>(A) ڈاکٹر جان گلکرسٹ (B) میرامن</p> <p>(C) غالب (D) کاظم علی جوان</p> <p>جواب: (B) میرامن</p> <p>(ii) تنقید نگاری میں کون اہمیت کا حامل ہے؟</p> <p>(A) احتشام حسین (B) غالب</p> <p>(C) اقبال (D) قرۃ العین حیدر</p> <p>جواب: (A) احتشام حسین</p> <p>(iii) ”ہوا کی دیوی“ کا ذکر کس کے افسانے میں کیا گیا ہے؟</p> <p>(A) قرۃ العین حیدر (B) بلونت سنگھ</p>	<p>12</p>

1	<p>(C) اقبال مجید</p> <p>(D) اقبال</p> <p>جواب: (C) اقبال مجید</p> <p>(iv) ن-م-راشد کی تخلیق ”زندگی سے ڈرتے ہو“ صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟</p> <p>(A) افسانہ</p> <p>(B) خاکہ</p> <p>(C) نظم</p> <p>(D) سفر نامہ</p> <p>جواب: (C) نظم</p>	
1	<p>(v) مندرجہ ذیل میں سے کون سا شاعر نصاب میں شامل ہے؟</p> <p>(A) ناصر کاظمی</p> <p>(B) مومن خان</p> <p>(C) ذوق</p> <p>(D) سرسید احمد خان</p> <p>جواب: (A) ناصر کاظمی</p>	
1		
کل نمبر = 5		
	<p>حصہ-ج: صنائع و بدائع (10 نمبر)</p> <p>Section-B: Sanaye o Badaye (10 Marks)</p>	
13	<p>صنائع و بدائع کے حوالے سے درج ذیل سوالوں میں سے صرف پانچ کے مختصر جواب لکھیے:</p> <p>5x2=10</p> <p>(i) غزل کا ایسا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوں، کیا کہلاتا ہے؟</p> <p>جواب: مطلع</p>	
2		



2	<p>(ii) مقطع میں استعمال ہونے والے تخلص کے لیے کس علامت کا استعمال کیا جاتا ہے؟ جواب: بت ( ~ )</p>
2	<p>(iii) نارِ نمرود کو کیا گلزار دوست کو یوں بچا دیا تو نے اس شعر میں کس لفظ سے صنعتِ تلمیح کا اشارہ ملتا ہے؟ جواب: نمرود/ نارِ نمرود</p>
2	<p>(iv) حرف تشبیہ کسے کہتے ہیں؟ جواب: وہ لفظ جو کسی ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند/ جیسا بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً، سی، سے، جیسا، جیسی، مانند وغیرہ</p>
2	<p>(v) جب لگیں زخم تو قاتل کو دعادی جائے ہے یہی رسم تو یہ رسم اٹھا دی جائے اس شعر میں قافیوں کی نشاندہی کیجیے۔ جواب: قافیوں کی نشاندہی: دعاء اٹھا</p>
2	<p>(vi) صنعتِ مراعات النظر کی ایک شعری مثال لکھیے۔ جواب: چمک رہے ہیں فلک پر چاند، سورج، تارے، کہکشاں روشن ہے سارا عالم ان کی ضیا سے یہاں (نوٹ: طالب علم کوئی بھی درست شعر لکھ سکتا ہے۔)</p>

<p>2</p> <p>2</p> <p>کل نمبر = 10</p>	<p>(vii) استعارے کے دو اہم ارکان کیا ہیں؟</p> <p>جواب: مستعار لہ، مستعار منہ، وجہ جامع یا وجہ مشابہت</p> <p>(نوٹ: طالب علم کوئی دو ارکان لکھ سکتا ہے۔)</p> <p>(viii) حسن تعلیل کی تعریف لکھیے۔</p> <p>جواب: شعر میں کسی بات کا وہ سبب بیان کرنا جو حقیقت میں اس کا سبب نہ ہو، حسن تعلیل کہلاتا ہے۔</p>	
---------------------------------------	--	--